## 70472 \_ اذان اور اقامت كہنے والے كا اجروثواب

## سوال

اذان اور اقامت کہنے والے کا اجروثواب کیا سے ؟

## يسنديده جواب

الحمد للم.

سنت نبویہ میں مؤذن کیے اجروثواب پر دلالت کرنے والی احادیث موجود ہیں، یہ اجروثواب کسی اور کو حاصل نہیں ہوتا، ذیل میں ہم چند ایك احادیث بیان کرتے ہیں:

1 \_ عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعۃ انصاری اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہیں ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ نے کہا:

میں دیکھ رہا ہوں کہ تجھے بکریاں اور بادیہ نشینی بہت پسند ہے، چنانچہ اگر تو اپنی بکریوں یا پھر دیہات میں ہو اور اذان کہو تو بلند آواز سے اذان کہنا، کیونکہ مؤذن کی اذان کی آواز جو جن اور انسان اور کوئی اور چیز سنے وہ روز قیامت اس کی گواہی درے گی.

ابو سعید رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں: میں نے یہ بات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 584 ).

2 \_ معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" روز قیامت مؤذن سب سے لمبی گردنوں والے ہونگے "

صحيح مسلم حديث نمبر ( 387 ).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اس کا معنی یہ کیا گیا ہے کہ: اللہ تعالی کی رحمت کی جانب زیادہ جھانکنے والے لوگ؛ کیونکہ جھانکنے والا شخص

×

جسے دیکھنا چاہتا ہو اس کی جانب گردن لمبی کر کے دیکھتا ہے۔

چنانچہ اس کا معنی یہ ہوا: وہ اس کا بہت زیادہ اجروثواب دیکھیں گے۔

اور نضر بن شمیل کہتے ہیں: روز قیامت جب لوگ پسینے میں شرابور ہو کر ڈوبنے لگیں گے تو ان کی گردنیں لمبی ہو جائینگی تا کہ یہ تکلیف اور پسینہ انہیں نہ پہنچے۔

اور ایك قول یہ بھی ہیے کہ: وہ سردار اور رئیس ہونگیے، اور عرب لوگ گردن لمبی ہونیے کیے ساتھ سرداروں کی وصف بیان کرتےے ہیں.

اور ایك قول یہ بھی سے كہ: ان كى پیروى كرنے والے زیادہ سونگے.

اور ابن الاعرابی کہتے ہیں: اس کا معنی یہ سے کہ: اعمال میں سب سے زیادہ لوگ.

قاضی عیاض رحمہ اللہ تعالی وغیرہ کہتے ہیں: بعض نے " اِعناقاً " یعنی الف پر زیر کے ساتھ روایت کیا ہے، جس کا معنی جنت کی طرف جلد جانے کا ہے " انتہی

اور العنق تیزی کے ساتھ چلنے کی ایك قسم ہے.

ديكهيں: شرم مسلم للنووى ( 4 / 91 \_ 92 ).

3 \_ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر لوگوں کو اذن اور پہلی صف کے اجروثواب کا علم ہو تو اور اگر انہیں اس کے لیے قرعہ اندازی بھی کرنا پڑے تو وہ قرعہ اندازی ضرور کریں "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 590 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 437 ).

حدیث کا معنی یہ سے کہ:

اگر لوگوں کو اذان اور پہلی صف کیے عظیم اجروثواب کا علم ہو اور وہ اذان کہنیے یا پہلی صف میں کھڑے ہونیے کیے لیے قرعہ اندازی کیے علاوہ کوئی اور طریقہ نہ پائیں تو وہ اس کیے لیے قرعہ اندازی ضرور کریں، تا کہ اس کا عظیم اجروثواب حاصل کر سکیں.

4 \_ براء بن عازب رضى الله تعالى عنه بيان كرتے ہيں كه نبى كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمايا:

×

" یقینا اللہ تعالی اور اس کے فرشتے پہلی صف والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، اور مؤذن کی آواز پہنچنے کے برابر اسے بخشش حاصل ہوتی ہے، اور جو خشك اور تر چیز اسے سنے اس کی تصدیق کرتی ہے، اور اس کے ساتھ جو بھی نماز ادا کرے اسے بھی اس جتنا ہی ثواب حاصل ہوتا ہے "

سنن نسائی حدیث نمبر ( 646 ) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الترغیب حدیث نمبر ( 235 ) میں اسے صحیح کہا ہے۔

اور اقامت کہنے کی فضیلت بھی مندرجہ بالا اذان کی احادیث میں ہی شامل ہوتی ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اقامت کو اذان کہا ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" دونوں اذانوں کے مابین نماز سے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 598 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 838 ).

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

قولہ: " بین کل اذانین " دونوں اذانوں کے مابین ، یعنی اذان اور اقامت کے مابین. انتہی

اقامت کی فضیلت میں بھی ایك خاص حدیث وارد سے:

ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جو شخص بارہ برس تك اذان كہتا ہے اس كے ليے جنت واجب ہو جاتى ہے، اور ہر دن كى اذان كے بدلے اس كے ليے ساٹھ نيكياں لكھى جاتى ہيں "

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر ( 728 ) علامہ منذی اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح کہا ہے۔

ديكهيں: صحيح الترغيب حديث نمبر ( 248 ).

والله اعلم.